سوال

(381) شراب کی آمدنی حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دہیاتی مدرسہ دینی کے لئے محکمہ تعلیم سے گرانٹ ملتی ہے۔ ایک واقف حال کا بیان ہے۔ کہ گرانٹ کی رقم منشیات کی آمد سے ملا کرتی ہے۔ مینیجر اسکول کہتا ہے مجھے اس کا علم نہیں او تجسس کرنے سے منع آیا ہے۔ اس صورت میں وہ گرانٹ لینی جائز ہے۔ یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراب اور شراب کی آمدنی سب حرام ہے۔ بیان مذکور صحیح ہونے کی صورت میں ایسی رقم کا لینا جائز نہیں حدیث شریف میں ہے۔

ومن القی الشبهات فقد الستبر الدینہ وعرضہ (اہلحدیث جلد 43 نمبر 45)

شرفیہ

اصل یہ ہے کہ سرکاری خزانہ میں صرف شراب وغیرہ کی حرام آمدنی ہی نہیں ہوتی بہت قسموں کی آمدنی ہوتی ہے۔ تاوقت یہ کہ تعین آمدنی گرانٹ ثابت نہ ہو۔ ممنوع نہیں ورنہ سرکاری ملازمت بھی حرام ہوگی۔ واذلیس فلیس اہل کتاب سے جزیہ لینا کتاب وسنت سے ثابت ہے اوران کے مال میں ہر قسم کی آمد تھی۔ اور شراب کی بھی تھی۔ شرعاً اس کی تفیشش ثابت نہیں۔ لہذا صورت مرقومہ میں منع کی دلیل نہیں پائی جاتی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص359

محدث فتویٰ